

سکول و کالج کے طلبہ و طالبات اور عام شائقین کیلئے

فن خطاطی کے اصول و مبادیات پر ایک بہترین کتاب

رسائل خوشنویسی

تذیب و تالیف
ایم ایم صابری

صابری پرائمری پبلیشرز

اردو بازار، لاہور

قط

(—)

قلم کو کاغذ یا تختی پر اگر اس طرح جما کر رکھیں کہ قلم کی دونوں نوکیں صاف لگ جائیں اور قلم کا نشان کاغذ یا تختی پر پڑ جائے تو اس صورت کو "قط" کہتے ہیں جیسے :-

(—) قط کا نشان

قلم جلی ہو گا تو قط بڑا ہو گا۔ اور قلم خفی ہو گا تو قط بھی چھوٹا ہو گا۔ قط خوشنویسی کے ہر اصول کی بنیاد ہے۔ کیونکہ ہر حرف کی پیمائش، قامت اور بناوٹ اسی سے کی جاتی ہے۔ اور یہ گھٹنا بڑھتا نہیں ہے۔

نشست و کرسی

خوش خطی میں حرفوں کی نشست و کرسی کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے بغیر سطور کے سلسلے میں فتور پڑتا ہے۔ حرفوں کا کرسی سے گر جانا عیب کہلاتا ہے۔

حرفوں کی نشست و کرسی کے لیے قلم کے لحاظ سے دو دو قسط کے فاصلے پر چار متوازی لائنیں کاغذ یا تختی پر کھینچی ہیں۔ یہ چاروں لائنیں صرف ایک سطر کے حروف لکھنے میں مدد دیں گی۔ سب سے اوپر والی لائن عا سے بعض حرفوں کے سرے شروع ہوں گے۔ دوسری لائن سے

تاج دراصل طرز



بعض حرف ملے رہیں گے۔
تیسری اور چوتھی لائن بعض
حرفوں کے لیے نشست و کرسی
کا کام دیں گی۔

مثال کے طور پر ملاحظہ فرمائیں
نمونہ کرسی۔

داڑوں کے بغیر حروف
کے لیے تیسری لکیر اور داڑوں
والے گول حروف کے لیے چوتھی
لکیر کرسی کا کام دیتی ہے۔
کسی حرف کا نشست و

کرسی سے گر جانا، یا اوپر
چڑھ جانا بڑا عیب ہے۔

نمونہ کے مطابق تختی یا کاغذ
پر نشان لگا کر لکھنے سے خط
صاف ہونے میں بہت مدد ملتی
ہے۔

نقطہ

نقطے تین قسم کے ہوتے ہیں :-

- ۱۔ نقطہ چوکھٹا ترچھا :
- ۲۔ نقطہ ترچھا اُوپر سے نیچے کو :
- ۳۔ دو نقطے ملے ہوئے :

نقطہ کو کھڑا پڑا اس طرح بنانا چاہیئے کہ دائیں بائیں طرف کے نچلے کونے گول ہوں، لیکن یہ گولائی برائے نام ہونی چاہیے۔ اس نقطہ کو نقطہ معکوس اور جو اُوپر سے نیچے کو بنے اسے نقطہ مدور کہتے ہیں۔

[illegible]

انسان جہاد میں شہید
تو کائنات لاء اعلیٰ مرتبہ ہے

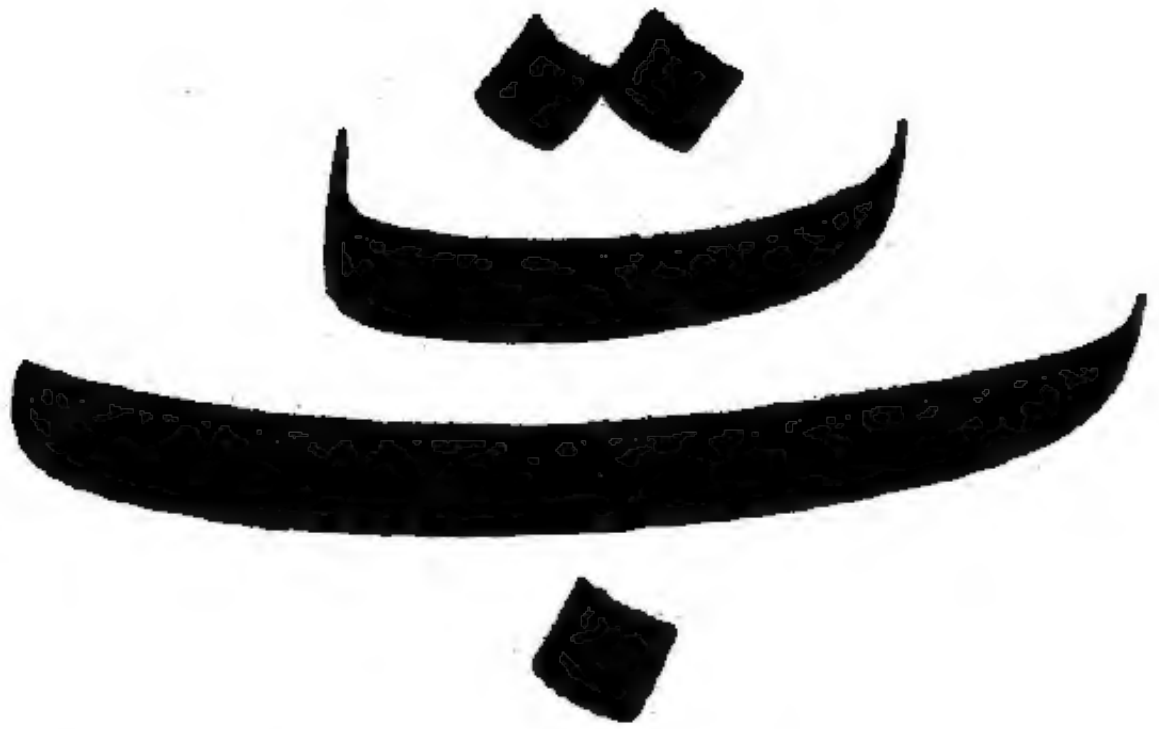


الف اتین قط کھڑا ہوتا ہے۔ درمیان میں قدرے
خم۔ موٹائی نصف قط۔

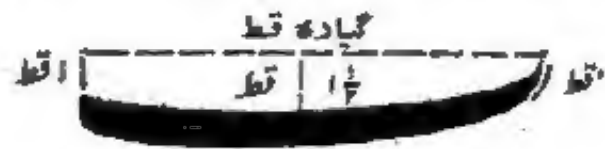
ابتدا اور انتہا میں باریک ہونا چاہیے۔



قلم کو کاغذ پر رکھ کر اس طرح کھینچیں کہ قلم کے تین قط کے
برابر ایک ایسی لکیر بن جائے جو نصف قط کے برابر چلی ہو۔
اور اوپر اور نیچے سے باریک ہو یہ الف ہے۔

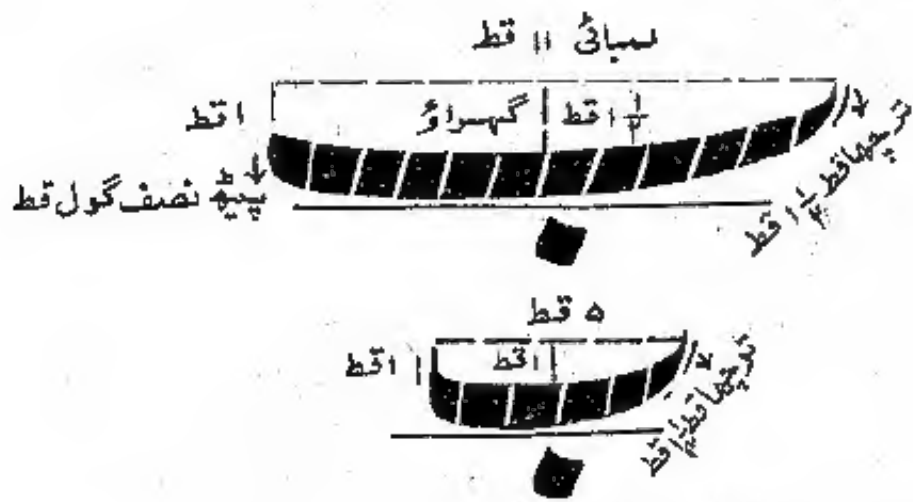


مب کی دو شکلیں ہیں۔ ایک چھوٹی ایک بڑی۔ چھوٹی ب تین قط
یا پانچ قط یا سات قط کی اور بڑی ب نو قط یا گیارہ قط یا ۱۳
قط کی ہوتی ہے مگر گیارہ قط کی زیادہ پسند کی جاتی ہے۔



بے کو ترچھے قلم سے شروع کریں۔ بتدریج پورے قطر پر لے جا کر تمام کریں۔

پیٹ میں اتنا گہراؤ کہ آخری کونے سے نصف قط اوپر ایک
 لکیر شروع کرنے تک کھینچیں تو وہ شروع قط سے مل جائے۔
 اور پیٹ میں ڈیڑھ قط کا گہراؤ ظاہر ہو۔
 لمبی ب کا آخری سرا گول ہوتا ہے اور شکل اس کی بالکل
 کشتی نما ہوتی ہے۔
 چھوٹی ب کو ناخن ب بھی کہتے ہیں۔ اس کے پیٹ کا گہراؤ
 ایک قط ہوتا ہے۔



بے لمبی ہو یا ناخن ب، اس کی نشست و کرسی تیسری سطر ہوگی۔
 اور آغاز اس کا دوسری سطر سے ہوگا۔



ہم شکل حروف مثلاً ج - چ - ح - خ کے لکھنے کا انداز
ایک ہی ہے۔ جیم کی نوک آدھ قط ترچھی اور ڈیڑھ قط پڑی (حرف)
جو نصف قط موٹی ہے۔ اسے جیم کا سرا کہتے ہیں۔

اس کے بعد ایک خم دار لکیر تین قط کی { چ }
یہ گردن کہلاتی ہے۔

اس کے بعد اوپر سے نیچے کو قلم بتدریج موٹا کرتے ہوئے
اڑھائی قط کا لٹکاؤ مکمل کریں۔ گردن اور لٹکاؤ

۲ ۱/۲ قط لٹکاؤ

جیم کے سرے سے اندر باہر نہ ہو۔

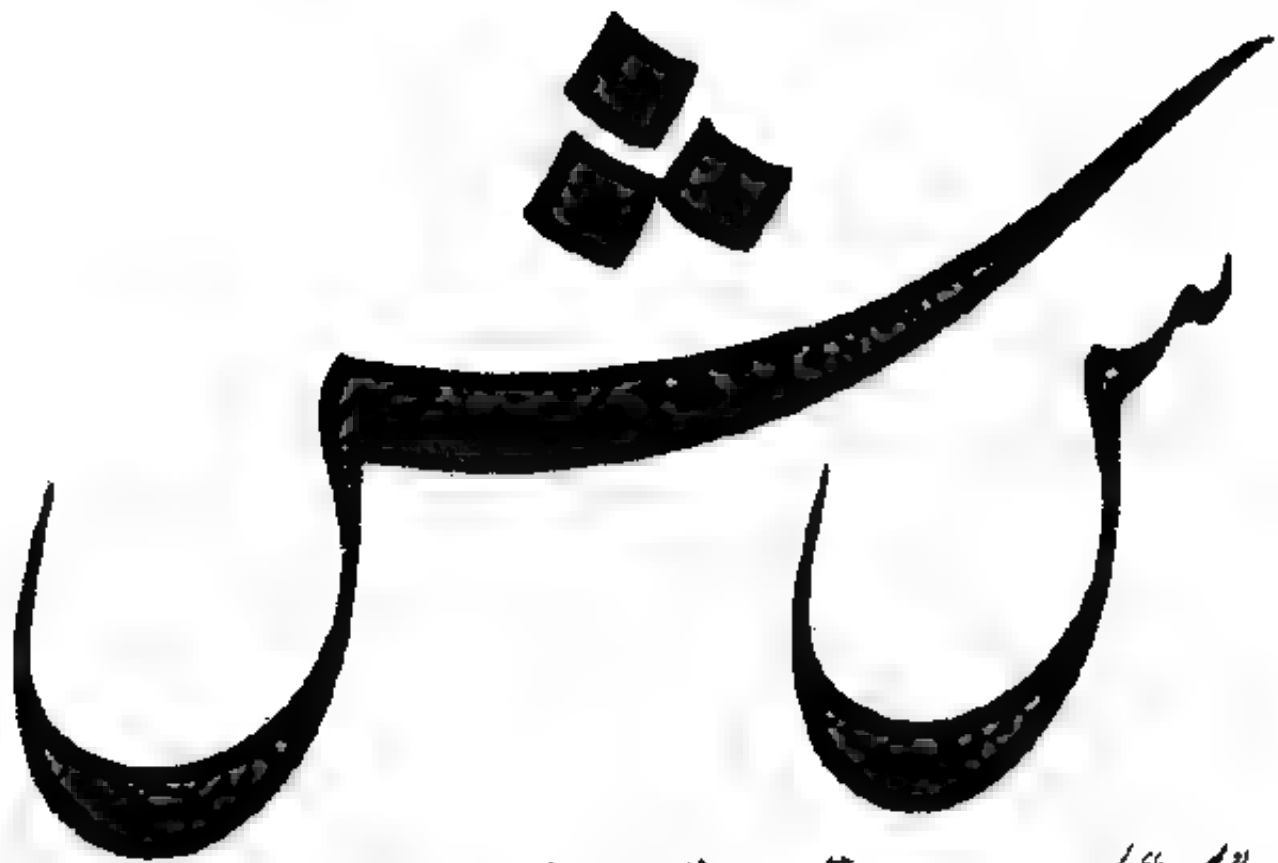


نقطہ خمیدہ کو آہستہ آہستہ اوپر سے نیچے کو لائیں یہاں تک
کہ اس کی مقدار ڈیڑھ قط ہو جائے۔ اس کے بعد اس میں
”ر“ پڑی (ر) لگا دیں۔ ”د“ اور ”ر“ کے سروں کا درمیانی فاصلہ
دو قط رہے۔



”د“ دو قط ترچھے پڑے خط کو نصف قط موٹا کر کے اس
طرح کھینچیں کہ وہ ڈیڑھ قط آگے نکل جائے۔ (ر)





”س“ کا پہلا دندانہ ترچھے ققط سے آدھ ققط اور دوسرا دندانہ ایک ققط کا مثل نصف نقطہ کے بنائیں۔ اس کے بعد دو ققط نیچے کو گردن قدرے خمیدہ بنائیں اور پھر بیضوی دائرہ۔

شبین کی کشش ترچھے ققط سے شروع کریں۔ اور اس قدر اتاریں کہ چھ ققط ہو جائے۔ پھر بے ۵ ققط کی ملا کر کشش کو پورا کریں پھر دائرہ سیہ لگادیں۔





سرِ صَاد کی لکیر ایک قَط (ر) نقطہ مدوّر ایک قَط (ج)
 بے ناخن دو قَط - نیچ میں سفیدی ڈیڑھ قَط (ح) اس کے
 بعد دائرہ سین لگا کر مکمل کریں۔

سرِ طَا تین قَط (ا) ایک نقطہ مدوّر اس کے نیچے رے
 افتادہ لگائیں۔

نقطہ مدوّر → ط | تین قَط
 رے افتادہ →

صَاد کی کرسی چوہتی لکیر پر اور طَا کی تیسری لکیر پر ہے۔



سرین آدھ قٹ پڑا اور آدھ قٹ ترچھا۔ دونوں مل کر ایک قٹ
 نیچے سے قدرے خالی اوپر سے گول۔ ایک نقطہ مدور نیچے سے گول اوپر
 سے خالی۔ آنکوش سرین ایک قٹ خالی جگہ اور آدھا قٹ نوک جو
 نقطہ مدور سے ملی ہے۔ پھرتین قٹ کی گردن۔ بعدہ دائرہ مثل جیم۔

گردن ۳ قٹ



نقطہ مدور



نوک کے ساتھ آدھا قٹ ترچھا



نوک آدھا قٹ



سارھے تین قٹ

دائرہ مثل جیم

بیضی



نے کا سر نیچے سے اُپر کو اس طرح دوبارہ لائیں کہ نیچے
اور اُپر کی گولائی پوری ہو جائے بعد بے دراز یا خور و لگا کر مکمل
کریں۔

سراف نیچے سے گول اُپر سے خالی۔

سراف اُپر اور نیچے سے دوبار قلم لگا کر مکمل کیا ہوا۔

ف فاصدہ ایک قبط

بے دراز لگا کر مکمل۔

سراف اور بے کے نیچے ایک قوط جگہ رہنی چاہیئے۔

ک

کاف کا پہلا جز مثل الف کے اور اس کے ساتھ بے لمبی یا بے چھوٹی لگائیں۔

الف کاف تین قط اور اس کے نیچے ایک نقطہ لگائیں، پھر آخر میں نوک لگائیں۔



سر کاف نصف قط موٹا ہو اور سلائی، اوپر سے بتدریج نیچے کو دو قط ہونی چاہیئے۔



سِرِّ قاف ایک نقطہ مدور ہے جو قلم کو دوبارہ لگانے سے بنتا ہے۔ مقدار سر ایک قط پڑا اور سوا قط کھڑا۔ نیچے اور اُپر سے گول۔ اس کے بعد تھوڑا سا لٹکاؤ ہے۔ پھر دائرہ جیم لگائیں۔

اوپر سے خالی
 نیچے سے گول
 سِرِّ قاف دو بار قلم لگا کر مکمل کیا ہوا۔

ایک نقطہ سوا قط کھڑا

لٹکاؤ $\frac{1}{4}$ اقط۔

قاف دائرہ جیم لگا کر مکمل کیا ہوا



سِرِّ قاف نیچے اور اُپر سے گول

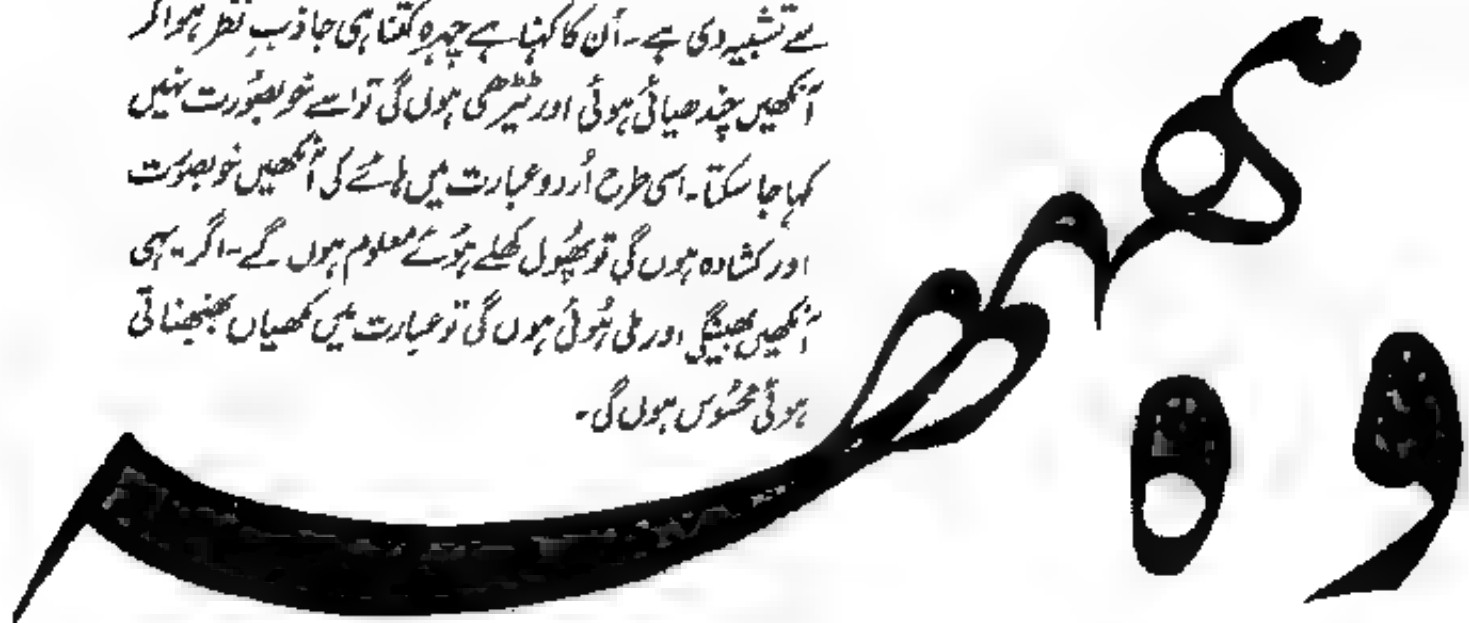


الف ل ہ قط کا۔ موٹائی نصف قط اور بائیں جانب قدرے خم
بعدہ دائرہ سین لگائیں۔

میم کو اس طرح لکھیں کہ ایک نقطہ چوکھٹا تر چھپائیں اور اس پر قلم کو
اس طرح کھینچ کر لائیں کہ وہ نقطہ اوپر سے آدھا کھلا رہے اور آدھا بند ہو
جائے۔ اب اس میں نصف دائرہ کا گھاؤ ڈال کر اوپر سے موٹا، نیچے
سے گاؤم پتلا دنبالہ بنائیں۔ (م)

الف نون کا دو قط اور موٹائی نصف قط۔ اندر سے خم اور دائرہ مثل
سین کے بنائیں۔

فن خوشنویسی میں ہائے کی دو قسمیں بناوٹ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ماہرین فن نے اسے حسین و جمیل دوشیزہ کی زنگی آنکھوں سے تشبیہ دی ہے۔ اُن کا کہنا ہے چہرہ کتنا ہی جاذبِ نظر ہو اگر آنکھیں چندھیائی ہوئی اور ٹیڑھی ہوں گی تو اسے خوبصورت نہیں کہا جاسکتا۔ اسی طرح اُردو عبارت میں ہائے کی آنکھیں خوبصورت اور کشادہ ہوں گی تو پھولی کھلے ہوئے معلوم ہوں گے۔ اگر یہی آنکھیں بھیگی اور ملی ہوئی ہوں گی تو عبارت میں کھیاں بھجناتی ہوئی محسوس ہوں گی۔



واؤ مثل سرقاف ہے۔ اس میں رے پریدہ ملائیں۔

ہائے کی پانچ شکلیں ہیں۔

۱۔ نقطہ مدور ایک قَط۔ سر مثل ذال کے اور نیچے سر صا د معکوس کا، بیچ میں

سفیدی طولا و عرضاً ایک قَط (۵) آخر کی نوک ایک قَط۔

۲۔ نقطہ مدور ایک قَط اور موٹا آدھا قَط۔ سر آدھا بند آدھا کھلا، بعد

ترچھی لکیر ایک قَط کی۔ سر۔ ترچھی لکیر ایک قَط کی۔

۳۔ لکیر ترچھی ایک قَط (۸) پھر نیچے ترچھی لکیر ڈیڑھ قَط کی (۱)

بعد لکیر ترچھی بار ایک ایک قَط کی۔ (۵)

اس کے بعد نیچے میں ایک لکیر (۵)

۴۔ لٹکی ہوئی آویزہ دار مقدار دو قطر۔ (۶)

۵۔ دو چشمی، اوپر کا چشمہ سر صاف اور نیچے سر طاف ہے۔ اس کو

گر بہ چشم بھی کہتے ہیں۔ (۵)

ان کے علاوہ ایک ہائے وہ ہوتی ہے جس میں کشش

مثل شین کے ہوتی ہے۔ (۷)

ط
سر صاف
سر طاف

کشش شین
اقل نیچے کو آخر میں لکیر

لا

لا مثل الف کے اور نیچے سر یا عے معکوس ایک نقطہ اور

دوسرا بھی مثل الف کے، نیچے میں سفیدی آدھا قطر۔ پہلا الف
قدرے اونچا۔ دوسرا نیچا۔



ہمزہ کی تین شکلیں ہیں۔

۱۔ ع کا سرا جمعہ گردن دو قط۔

۲۔ سیدھی اُلٹی صورت لفظ م (یا)

۳۔ قلم کی نوک سے اُلٹی سیدھی رے کو ملا کر۔

ترجیحی رے اُلٹی ————— رے ر، ہی ترجیحی

نقطہ مدور —————
نصف قط —————

موٹائی نصف قط



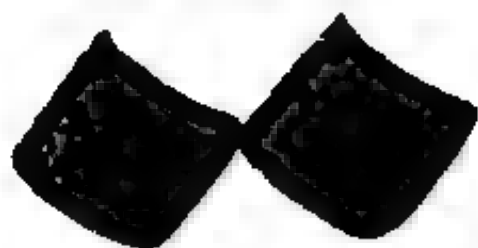
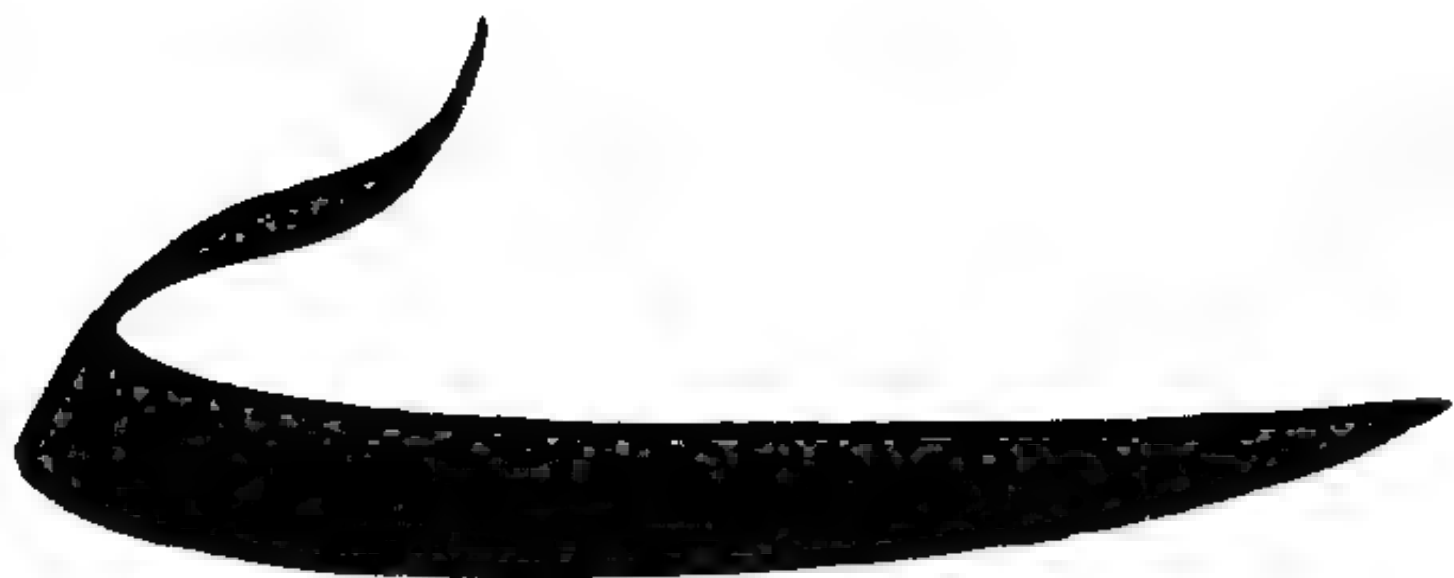
سریا ترچھے ققط سے شروع کریں اور بتدریج گھٹاتے جائیں۔
یہاں تک کہ نوک بن جائے۔ اس کے بعد ایک نقطہ مدور
لگائیں، بعدہ دائرہ بنائیں۔

سریا دو ققط اور نقطہ مدور کے بیچ میں سے آخر پڑھاؤ
تک ۳ ققط ہوں۔ ۱/۲ ققط ۲/۳ ققط نقطہ مدور

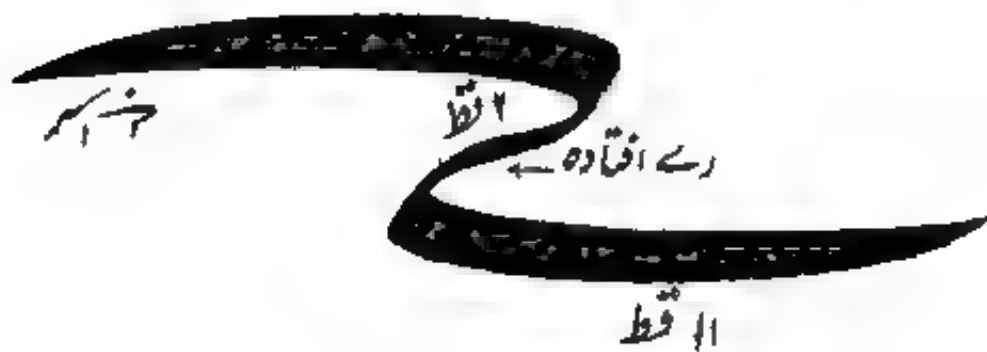
یا کا دائرہ ۳ ققط کا بنائیں۔



یا کا سرا پاؤ ققط سے شروع کریں۔



یائے مجہول کا سرار سے افتادہ دو نقط () بعدہ مد
 گیارہ قط پڑی اور آخر میں نوک لگائیں۔ اس طرح کہ بے
 کا سر لگا دیں تو پوری بے معلوم ہو۔
 یائے مجہول مثل بے کے دراز اور چھوٹی بھی ہوتی ہے۔



بیت آج درکش

صراط عرفق

کگل لمان و

محمد لاری

با جا سا صا طا عا فا
کا لا ما تا با صا یا

بر جت سر صت

ط عت فرقت

کت لنت مر ننت

هتیت

بر جز جز در سر ش
 صر صر عر فر کر لر
 مر نز هر هسر یر

بس بس بش بس بط
 بع بف بق باس بک
 بل بم بن بو به بی بے

ججججج

کجججج

بدبدبد

طدعدقد

ہہہ

جس جس جس جس جس

بط جمع جف حق

جاس جکے حل جم جن

جوبہ جھجھ جلا جی بے

چچا چشمہ چلا

چلی ، چلے

سس صس طس

عس عثش فث

كس مس هس يس

مص صص صط صع

صف صتق صك صله

صل صم صو صه صى صے

طص طط طع طقف

طقق طك طل طم

طن طو طه طی طے

عص عط عع عفف عقق

عك عل عم عن عو

عه عی عے

فص فظ فف فف

فک فف فم فف فف

فی فی

کط کع کف کف

کک کل کم کن کو

کہ کی کے

مص مط مع مف

مق مک مل من

مو مہ می مے

ہص ہط ہمع ہف

ہق ہک ہل ہم ہن

ہو ہمہ ہی ہے

استجرت در صراط عرف

ایک ک ف ح

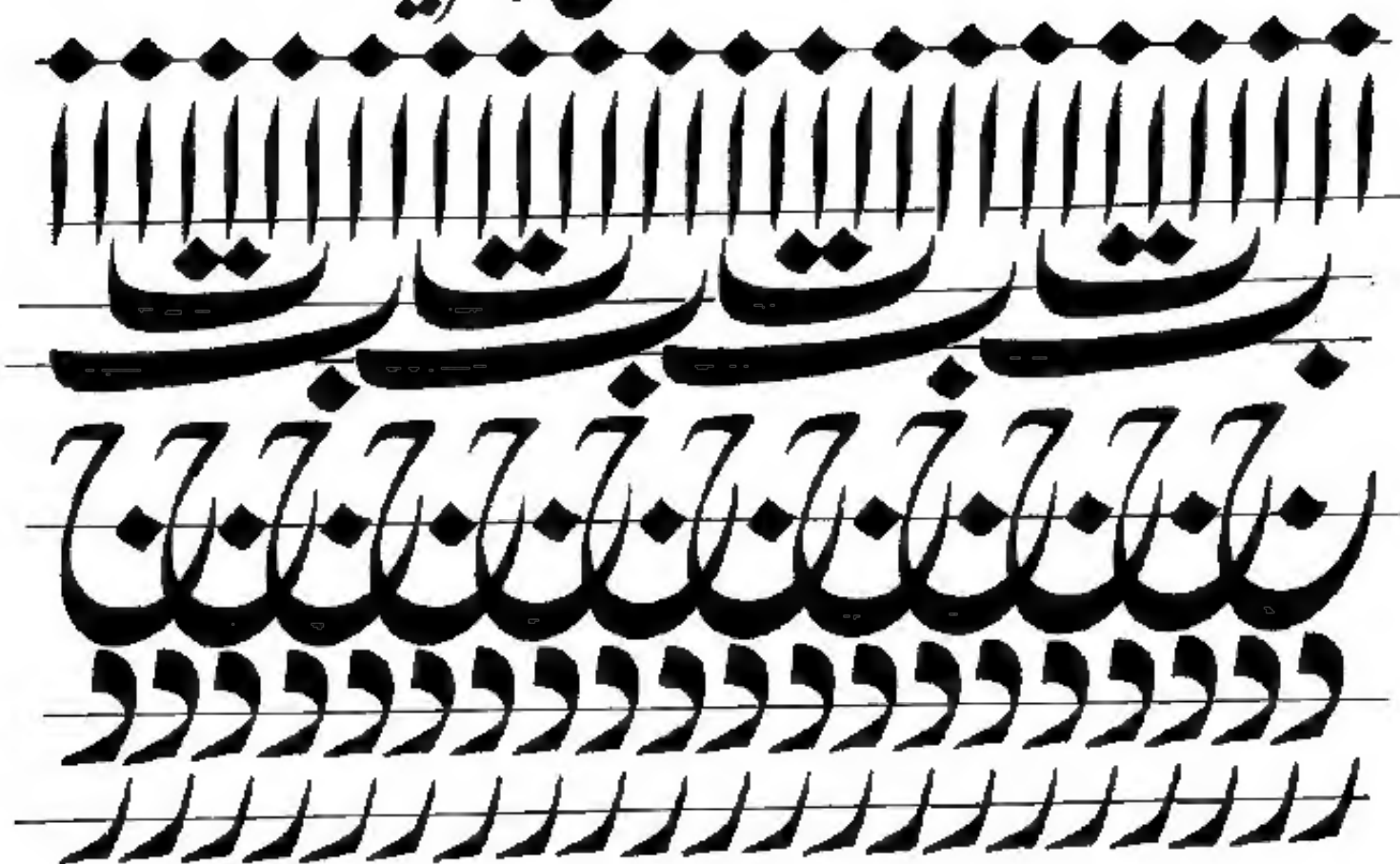
عبدالمجید اللہ درود و سلام

ان قس قس ص ص ح ح

باب بت حج بدیریں شش
بص بطبع فبق باکہ
لعم بن بوہہ ہا بی ملا



مشق کا طریقہ



اِستِجَارَہ در اِستِجَارَہ

یہ بنیادی حروف تہجی پر لکھ کر خوب مشق کی جائے۔ ہمیشہ نویسی کا تمام کام اسی میں مضمر ہے۔

اِستِجَارَہ در اِستِجَارَہ